بسم الله الرحمن الرحیم

یہ حزب التحریر کے امیر اور قابلِ قدر عالمِ دین، عطاء بن خلیل ابو الرشتہ، کا اپنے صفحے کے زائرین کے لیے 1446 ہجری بمطابق 2025 عیسوی کے مبارک عید الفطر کے موقع پر خطاب کا ترجمہ ہے

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے، اور درود و سلام ہو اللہ کے رسولﷺ، ان کی آل اور ان کے صحابہ پر، اور ان پر جو ان کی پیروی کریں۔

یہ پیغام ہے امتِ مسلمہ کی جانب جو انسانیت کے لیے نکالی گئی بہترین امت ہے:

[كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللهِ]

"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہو، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔" [سورة آل عمران: 110]

پاک اور پرہیزگار حاملینِ دعوت کی جانب "اور ہم اللہ کے سامنے کسی کی تعریف نہیں کرتے،" جو اچھی بات کہتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان لوگوں کی تعریف کی ہے جن میں یہ خوبیاں پائی جاتی ہیں۔

[وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ-----]

"اور اس سے بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔" [سورة فصلت: 33]

اور صفحے کے ان معزز زائرین کی جانب جو سچائی اور اخلاص کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، اور اس سے ملنے والی بھلائی کے طلبگار ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

میں آپ سب کو عید الفطر کے اس بابرکت موقع پر مبارکباد پیش کرتا ہوں... اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ کے نیک اعمال قبول فرمائے۔ بے شک اللہ سبحانہ و تعالیٰ نیکوکاروں کا خیال رکھتا ہے۔

عزیز بھائیو:

یہ عید ایسے وقت میں آئی ہے جب وحشی صیہونی وجود غزہ اور تمام فلسطین میں لوگوں، درختوں اور پتھروں پر مظالم ڈھا رہا ہے، اور یہ سب وہ امریکہ کی حمایت سے کر رہا ہے، جو اسے بم، میزائل اور ہوائی جہاز فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ یہ کوئی عجیب بات نہیں کہ یہودی وجود امریکہ کی حمایت سے یہ سب کر رہا ہے، کیونکہ وہ اسلام اور مسلمانوں کے دشمن ہیں، لیکن جو بات عجیب ہے وہ یہ ہے کہ مسلم ممالک کے حکمرانوں میں سے اپنی افواج کو غزہ، اس کے لوگوں، مسجد الاقصیٰ اور اس کے گرد و نواح کی مدد کے لیے متحرک کرنے اور یہودی وجود کو اس کی جڑوں سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے، اور پھر تمام فلسطین کو اس کے باشندوں کو واپس دلانے کے لیے کوئی بھی پہل نہیں کر رہا، خاص طور پر فلسطین کے ارد گرد کے حکمران۔ کیا جس نے مسلمانوں کی زمین پر قبضہ کیا اور اس کے لوگوں کو وہاں سے نکالا، اس کا یہ علاج نہیں ہے کہ مسلم افواج اس سے لڑیں اور اسے وہاں سے نکال دیں جیسے انہوں نے اس کے لوگوں کو نکالا تھا؟

[وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ]

"اور انہیں قتل کرو جہاں کہیں بھی تم انہیں پاؤ اور انہیں وہاں سے نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے" [سورۃ البقرہ: 191]

حکمرانوں کو یہ کیسے سمجھ نہیں آتا؟! بلکہ ان کی بدبختی ان پر غالب آ گئی ہے، کیونکہ ان کی اطاعت کافر استعمار کے لیے ہے، خاص طور پر امریکہ کے لیے، اور وہ اپنی ٹیڑھی نشستوں کو برقرار رکھنے کے لیے اس کے کسی بھی حکم کو رد نہیں کرتے۔

[قَاتَلَهُمُ اللهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ]

"اللہ ان کو غارت کرے؛ وہ کیسے بہکے جاتے ہیں؟" [سورۃ المنافقون: 4]

لہٰذا، اے مسلم افواج! غزہ میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی مدد کے لیے تیزی سے حرکت کرو، اور اگر مسلم ممالک میں ظالم حکومتیں تمہارے راستے میں حائل ہوں تو انہیں ہر ممکن طریقے سے ہٹا دو... اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت کی تکمیل کرتے ہوئے ان کی جگہ اللہ کا قانون نافذ کرو یعنی نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت قائم کرو:

«ثُمَّ تَكُونُ مُلْكاً جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، ثُمَّ سَكَتَ»

"پھر ایک ظالم حکمرانی (ملگا جبریۃ) ہو گی جب تک اللہ چاہے گا، پھر وہ اسے ہٹا دے گا جب وہ چاہے گا، اور پھر نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت ہو گی" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ [مسند احمد]

پھر خلیفہ، اس کے معاونین، اور اسلام کے سپاہی، اعلیٰ ترین رتبے سے لے کر ادنیٰ ترین رتبے تک سب، فتح پر فتح حاصل کرتے ہوئے، اور "اللہ اکبر" کا نعرہ لگاتے ہوئے آگے بڑھیں گے، اور امت اپنے رب کی مدد کے ذریعے مضبوط اور اپنے دین پر فخر کرتے ہوئے، ان کے ساتھ "اللہ اکبر" کا نعرہ لگائے گی، پس کوئی دشمن، سرزمینِ اسلام میں کوئی وجود قائم کرنے کی جرات نہیں کرے گا۔

[وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ]

"اور اس دن مومن خوش ہوں گے * اللہ کی مدد سے۔ وہ جس کو چاہتا ہے فتح دیتا ہے، اور وہ غالب، رحم کرنے والا ہے۔" [سورۃ الروم: 4-5]

بھائیو اور بہنو، آخر میں، میں آپ کو عید الفطر کی مبارکباد پیش کرتا ہوں، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ ہم نے اس بابرکت مہینے کے روزے اور قیام اس طرح ادا کیے ہوں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہوں۔ میں اللہ سے یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ یہ عید اسلام اور مسلمانوں کے لیے خیر، برکت اور عظمت کی ابتداء ہو۔

[وَاللهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ]

"اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔" [سورۃ یوسف: 21]

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا بھائی،

عطاء بن خلیل ابو الرشتہ

1 شوال 1446 ہجری بمطابق 2025/03/30 عیسوی